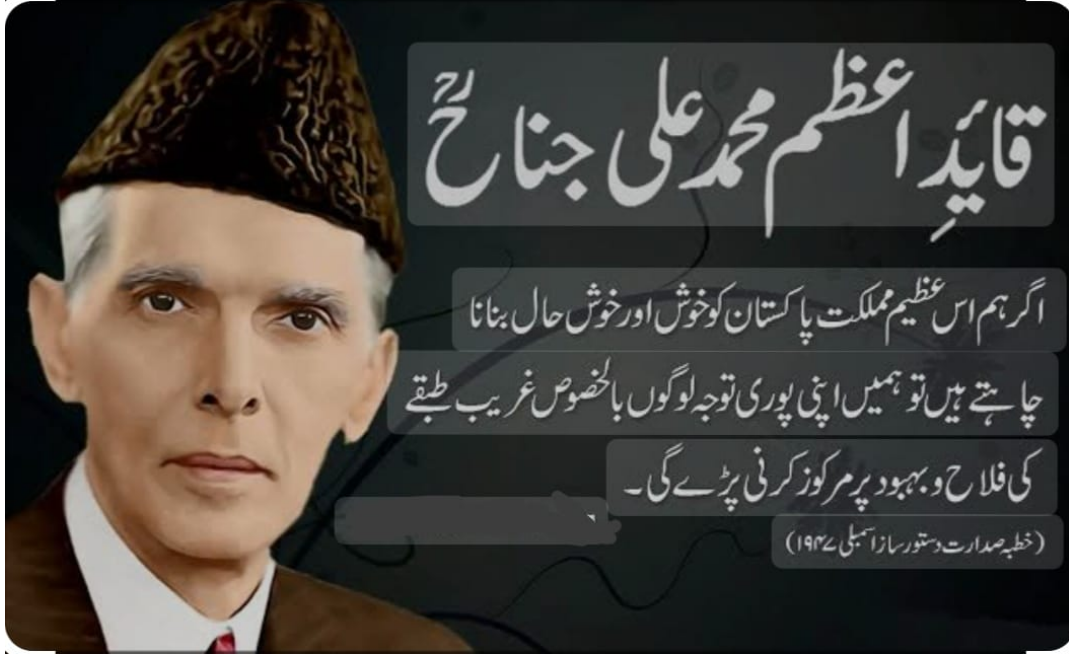


25 دسمبر: بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش

,Articles,Snippets



(تحریر احسن انصاری)

محمد علی جناح، پاکستان کے بانی اور 20 ویں صدی کے عظیم رہنماؤں میں سے ایک، 25

دسمبر 1876 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ وہ سات بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اور ایک تاجر خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ بچپن سے ہی جناح نے ذہانت اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا، جو بعد میں ان کی سیاسی زندگی اور پاکستان کے قیام میں ان کی شاندار خدمات کی بنیاد بنے۔ جناح نے اپنی ابتدائی تعلیم سندھ مدرسہ الاسلام میں حاصل کی اور بعد میں مشن اسکول کراچی میں داخلہ لیا۔ وہ ایک ذہین اور محنتی طالب علم تھے اور اپنی تعلیم میں نمایاں کارکردگی دکھاتے تھے۔ 16 سال کی عمر میں انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلینڈ کا رخ کیا۔ انہوں نے لنکنز ان میں قانون کی تعلیم حاصل کی اور اپنے وقت کے سب سے کم عمر وکلاء میں سے ایک بن گئے۔ مغربی تعلیم اور سیاست سے ان کا واسطہ ان کے نظریات پر گہرا اثر ڈالنے کے ساتھ ان میں انصاف، گہرے علم اور حکمت عملی کی سوچ کو پروان چڑھایا۔

1896 میں ہندوستان واپس آنے کے بعد، جناح نے بمبئی (موجودہ ممبئی) میں وکالت شروع کی۔ انہوں نے جلد ہی ایک ماہر وکیل کے طور پر شہرت حاصل کی جو اپنی فصاحت اور معاملات کو باریک بینی سے پیش کرنے کی صلاحیت کے لیے مشہور تھے۔ تاہم، جلد ہی جناح سیاست میں داخل ہو گئے۔ تاکہ برطانوی نوآبادیاتی دور میں ہندوستانیوں کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کر سکیں۔ محمد علی جناح کی سیاسی زندگی کا آغاز 1906 میں ہوا جب انہوں نے انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اس وقت وہ ہندو مسلم اتحاد کے بڑے حامی تھے اور یقین رکھتے تھے کہ آزادی کے حصول کے لیے ایک متحدہ جدوجہد ضروری ہے۔ انہوں نے کانگریس کے اہم رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کیا اور ان کی دیانتداری اور خلوص کے لیے بہت عزت حاصل کی۔ تاہم، وقت کے ساتھ جناح کانگریس کی پالیسیوں سے مایوس ہو گئے۔ جو اکثر مسلمانوں کے مفادات کو نظر انداز کرتی تھیں۔ 1913 میں، مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک علیحدہ پلیٹ فارم کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، جناح نے آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ ان کی قیادت اور ورژن نے انہیں جلد ہی جماعت میں ممتاز مقام دلایا۔ ہندوستان کی سیاسی فضا کے مزید پولرائز ہونے کے ساتھ، جناح اس بات پر یقین کرنے لگے کہ مسلمانوں کو اپنی ثقافتی، مذہبی اور سماجی اقدار کے تحفظ کے لیے ایک علیحدہ سیاسی شناخت کی ضرورت ہے۔ یہ عقیدہ ان کی سیاسی جدوجہد کی بنیاد بن گیا۔ مسلم لیگ کی قیادت میں جناح نے بکھری ہوئی مسلم برادری کو متحد کیا، ان کی امنگوں کو واضح کیا، اور انہیں لیگ کے جھنڈے تلے اکٹھا کیا۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ 1916 کے تاریخی لکھنؤ معاہدے کی صورت میں نکلا، جو کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان ایک معاہدہ تھا جو متحد ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق کو تسلیم کرتا تھا۔ تاہم، جیسے جیسے کانگریس میں ہندو اکثریت نے مسلمانوں کے مسائل کو نظر انداز کرنا شروع کیا، جناح کے ایک علیحدہ وطن کے قیام کے عزم میں شدت آ گئی۔

محمد علی جناح کی سیاسی زندگی کا اہم موڑ 1940 میں لاہور قرارداد کے دوران آیا، جب مسلم لیگ کے ایک تاریخی اجلاس میں، جناح نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے مطالبے کو واضح طور پر پیش کیا۔ قرارداد میں ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی علاقوں میں آزاد ریاستوں کے قیام کا مطالبہ کیا گیا، جہاں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ اپنی طاقتور تقریر میں جناح نے کہا: ”ہندو اور مسلمان دو مختلف مذہبی

فلسفوں، سماجی روایات، اور ادب کے پیروکار ہیں۔ وہ آپس میں شادی کرتے ہیں اور نہ ہی ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں، اور حقیقت میں وہ دو مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔“ یہ لمحہ پاکستان کے تصور کی واضح تشکیل کا نشان بن گیا۔ جناح کی غیر متزلزل عزم اور قائل کرنے کی طاقت نے لاکھوں مسلمانوں کو متاثر کیا اور پاکستان کے مطالبہ کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کر دیا۔

اگلے چند سالوں میں، جناح نے برطانوی حکام اور کانگریس رنماؤں کے ساتھ مذاکرات میں بھرپور حصہ لیا۔ گول میز کانفرنسز، کریس مشن، اور کابینہ مشن پلان جیسے اہم واقعات میں ان کی شرکت نے ان کی سفارتی مہارت اور پیچیدہ سیاسی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت کو ظاہر کیا۔ کانگریس کے رنماؤں، جیسے مہاتما گاندھی اور جواہر لال نہرو، کی زبردست مخالفت کے باوجود، جناح اپنے علیحدہ وطن کے مطالبہ پر ثابت قدم رہے۔

پاکستان کے لیے جدوجہد کا نقطہ عروج 1947 میں ماؤنٹ بیٹن پلان کے ساتھ آیا، جس نے ہندوستان کی تقسیم کا خاکہ پیش کیا۔ 14 اگست 1947 کو پاکستان ایک آزاد ریاست کے طور پر ابھرا، جو جناح کے اس وژن کی تکمیل تھی کہ مسلمان اپنی ثقافتی اور مذہبی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ 11 اگست 1947 کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے جناح نے نئے ملک کے لیے اپنے وژن کو واضح کیا اور اتحاد، برابری اور انصاف پر زور دیا: ”آپ آزاد ہیں؛ آپ اپنے مندروں میں جانے کے لیے آزاد ہیں، آپ اپنی مساجد میں جانے کے لیے آزاد ہیں، یا پاکستان کی ریاست میں کسی بھی دوسرے عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا نسل سے ہو، اس کا ریاست کے کاروبار سے کوئی تعلق نہیں۔“

پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کے طور پر، جناح نے ہمارے شمار چیلنجز کا سامنا کیا۔ نو آزاد ریاست کو لاکھوں مہاجرین کو آباد کرنے، حکومتی ڈھانچہ قائم کرنے، اور معاشی و سماجی مسائل حل کرنے کا سامنا تھا۔ صحت کی خرابی کے باوجود، جناح نے ملک کو مستحکم کرنے اور اس کے مستقبل کی ترقی کے لیے انتہک محنت کی۔ بدقسمتی سے، آزادی کے بعد جناح کی صحت تیزی سے خراب ہوتی گئی۔ 11 ستمبر 1948 کو، پاکستان کے قیام کے صرف ایک سال بعد، وہ کراچی میں وفات پا گئے۔ ان کی وفات ایک دور کے خاتمہ کا نشان تھی، لیکن ان کی میراث ہمیشہ رہنے والی ہے۔ 25 دسمبر پاکستان میں قومی تعطیل کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ قائداعظم کی زندگی اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ اس دن سیمینارز، عوامی اجتماعات، اور ان کی قیادت کو یاد کیا جاتا ہے۔ عوام ان کے پیغام اتحاد، تنظیم، اور یقین پر غور کرتے ہیں، اور اس پاکستان کے قیام کی کوشش کرتے ہیں جس کا خواب جناح نے دیکھا تھا۔ محمد علی جناح کی زندگی اس بات کا مظہر ہے کہ استقامت اور اپنے اصولوں پر ڈٹے رہنے سے بڑے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ان کا سفر ایک نوجوان وکیل سے پاکستان کے بانی تک عزم، حوصلہ اور قیادت کی داستان ہے۔ آج ان کی میراث پاکستان کے لیے امید کا ایک روشن مینار ہے۔

”پاکستان زندہ باد!“

(Email: aahsan210@gmail.com)



Post Date: December 24, 2024 PDF Created On: Fri, Dec 27 2024
11:10:27 pm

[Read This Post On RKI Website](#)